الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمائش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۲۶)

باہتمام خاکپائے اولیائے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع صوفی واقع کانپور طبع شد

صح

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

حسب فرمائش برادر مکرم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ بلیسلی اسکوائر نمبر (۱۶)

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

باہتمام کمترین محمد قمر الدین بن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم مالک مطبع احمدی کانپور

در مطبع احمدی واقع کانپور مطبوع گردید

زائد اور امید کم ہوتی ہی اور فرمایا تمام عملون مین اخلاص مشکل ہی اور فرمایا صدق حق
ہی جملہ احوال سے اور صادق تمام اشیا کی حقیقت پر واقفیت پاتا ہی اور فرمایا اگر
تو چاہتا ہی کہ کوئی تجھ سے بہتر نہو تو لازم ہی کہ سب کو ترک کرکے اللہ کو اختیار
کرتا کہ سب تیرے محتاج ہو جائین۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

باب حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت جنید بغدادی رحمہ اللہ واقف طریقت ماہر شریعت چشمۂ انوار آلہی منبع
فیوض لا انتہاہی تھے آپ تمام علوم کے ماہر تھے اوس زمانہ کے لوگون نے آپ کو
شیخ الشیوخ اور زاہد کامل عالم عامل مان لیا تھا سب آپ کے مداح تھے آپکو لوگ سید
الطائفہ لسان القوم طاوس العلما سلطان المحققین کے القاب سے پکارتے تھے آپکا
مسلک اکثر صوفیہ نے اختیار کیا آپ کے ارشادات حقائق و معانی مین لا انتہا ہین سب سے
پہلے علم اشارت سے آپ ہی نے لوگون کو واقف کیا ہی۔ اکثر حاسدون نے آپکو زندیق
کہا اور آپ کے کفر پر گواہی دی آپ حضرت سری سقطی رحمہ اللہ کے بھانجے اور مرید
ہین اور صحبت حضرت محاسبی کی آپ نے پائی تھی۔

نقل کیا ہی۔ کہ کسی نے حضرت سری سقطی رحمہ اللہ سے پوچھا کیا مرید کا مرتبہ پیر سے
زائد بھی ہوتا ہی آپ نے فرمایا ہان آگاہ ہو کہ جنید گو میرا مرید ہی مگر رتبہ مین
مجھسے زائد ہی۔

نقل کیا ہی کہ حضرت سہل تستری رحمہ اللہ نے فرمایا ہی کہ حضرت جنید رحمہ اللہ کا مر
سب سے بلند ہی مگر آپ دل نہین رکھتے ہین تلک صفت ہین تلک صفت نہین بلکہ
یعنے گو اللہ کی عبادت مثل حضرت آدم علیہ السلام کے آپ فرماتے ہین مگر درد کا جھ
اور یہی کام ہی حضرت مصنف رحمہ اللہ فرماتے ہین یہ قول حضرت سہل تستری رحمہ اللہ

آدمیون سے زائد کا مجمع ہو۔
نقل کیا ہی کہ ایکدن آپ کے وعظ مین چالیس آدمی تھے اٹھارہ جان بحق تسلیم اور بائیس بیہوش ہوگئے۔ ایک دن آپ جامع مسجد مین وعظ کہ رہے تھے ایک آتش پرست مسلمانون کا لباس پہنے ہوے اور اپنے کو مسلمان بنائے ہوے آپ کی مجلس مین آکر آپ سے کہنے لگا حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی اتقوا فراسۃ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ یعنے پرہیزکرو مسلمان کی فراست سے اسلیے کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہی آپ نے فرمایا اس سے مراد یہ ہی کہ تو مسلمان ہوجا یہ کرامت دیکھکر وہ شخص صدق دل سے مسلمان ہوگیا پھر کچھ دنون تک آپ نے وعظ کہنا ترک کیا اور فرمایا مین اپنے کو ہلاک کرنا نہین چاہتا پھر آپ نے وعظ کہنا شروع کیا لوگون نے ترک کرنے کے بعد پھر وعظ کہنے کا سبب پوچھا آپ نے فرمایا مین نے ایک حدیث دیکھی جسکا مطلب یہ ہی کہ آخر زمانہ مین بدترین خلق کفیل خلق ہوگا اور وعظ کہکر لوگون کو ہدایت کریگا چونکہ مین اپنے کو بدترین خلق جانتا ہون اسلیے مین نے وعظ کہنا شروع کیا لوگون نے پوچھا آپ کو یہ مرتبہ کس وجہ سے حاصل ہوا آپ نے فرمایا چالیس برس تک مین ایک پاؤن سے اپنے پیر کے دروازے پر کھڑا رہا ہون۔
نقل کیا ہی کہ آپ نے فرمایا ایک دن میرا دل گم ہوگیا مین نے دعا کی اے اللہ میرا دل مجھے ملجائے حکم ہوا ہمنے تیرا دل اسلیے لیا ہی کہ تو ہمارے ساتھ رہے اور تو دل واپس مانگتا ہی تاکہ دوسرے کی جانب مائل ہو۔
نقل کیا ہی کہ جب حضرت حسین منصور حلاج رحمہ اللہ حالت غلبہ مین حضرت عمرو ابن عثمان مکی رح سے بیزار ہوکر آپ کی خدمت مین حاضر ہوے آپنے فرمایا تم عمرو بن عثمان مکی رح سے کیون بیزار ہوے اونھون نے کہا بندے مین ہوشیاری اور مستی ہوتی ہی